

دین و دنیا کے سب سے بڑے دشمن

پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیع صاحب

دنیا اور دین کے درمیان جو گہرا تعلق ہے، اسے سمجھنا اور اسے بحال رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

دنیا کی نعمتوں اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ دنیا کی خواہشات اور دین کی تعلیمات کے درمیان توازن قائم رکھنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔